نمبر : 2244-A

کتاب کا نام... :- منظومۃ الفرایض

مصنف .... :- -

مہر ومالک.. :- -

سائز............. :- 23x15   سطور ... :- ۱۷

اوراق .... :- ۱ تا ۶۰=۶۰   کاتب .... :- عبدالکریم ولد محمد صادق

تاریخ تالیف.. :- ۱۰۷۰ھ/۱۶۶۹ء   خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی   موضوع :- علم الفرایض

آغاز............... :- بسم الله الرحمن الرحيم

ابتدا می کنم بنام خدا   کہ زنامش زبان مباد جدا
نامہ از نام او بر آرد نام   بلکہ بی نام او نگردد تام
سر هر نامہ نام او شاید   آخرش نیز نام او باید

اختتام .... :- دامن پاک این عروس بود   تا ابد ایمن از غبار حسد
شد چو فارغ برید کلک از سیر   گفت قد تم یسر نا بالخیر

ترقیمہ .... :- تمت تمام شد کارمن نظام شد
کاتب فقیر حقیر عبدالکریم

حالت .... :- مکمل نسخہ۔ کرم خوردہ۔ اوراق الگ ہو چکے ہیں۔ اول، آخر صفحات کی مہریں متادی گئی ہیں مجموعہ میں سے منظومۃ الفرائض کے کل ۶۰ اوراق الگ کر کے جلد بندی کروانے کی ضرورت ہے۔

نوٹ .... :- اس منظوم نسخہ کا موضوع علم فرائض ہے۔ مصنف نے اسے تین ابواب میں تقسیم کر کے لکھا ہے۔ مقدمہ، اصول حساب اور فرائض۔ مثنوی کی صنف میں لکھے گئے اس منظومہ میں اول حمد، نعت، فضائل علم کے بعد بیان ترتیب اقسام وابواب ہیں۔ اس کے بعد حساب کی فصل میں عمل جمع، تصنیف، ضرب کو مثالوں کے ساتھ سمجھایا ہے اور مزید وضاحت کے لئے سرخ روشنائی سے اعداد وشمار کی صورتیں بھی بنائی ہیں۔

ورق 59-B اور 60-A کے درج ذیل دوابیات سے کتاب کا نام اور تالیف کا سال حاصل ہوتا ہے۔

(۱) چون شد این نسخۂ خجستہ تمام　　　یافت منظومۃ الفرائض نام

(۲) ہست تاریخ اختتام کتاب　　　نسخہ دلکشا ز روی حساب

۱۰۷۰ھ

ورق 60-B پر علم فرائض سے متعلق کسی دوسری کتاب کے اشعار بھی خوبصورت خط میں منقول ہیں۔